بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم انوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۸ صفر ۱۳۹۱ھ، ۲۵ شہادت ۱۳۵۰ ہش، ۲۵ اپریل ۱۹۷۱ء | نمبر ۹۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

استقامت کے بعد انسانی دل پر ایک برودت اور سکینت کے آثار پائے جاتے ہیں

بصورتِ دیگر ذرا اسی نامرادی بھی آتشِ جہنم کی ایک لپٹ ہو کر دل پر مستولی ہو جاتی ہے

"قبولیت دعا کے نشان ہم اسی دنیا میں پاتے ہیں۔ استقامت کے بعد انسانی دل پر ایک برودت اور سکینت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ کسی قسم کی بظاہر ناکامی اور نامرادی پر بھی دل نہیں جلتا۔ لیکن دعا کی حقیقت سے ناواقف رہنے کی صورت میں ذرا اسی نامرادی بھی آتشِ جہنم کی ایک لپٹ ہو کر دل پر مستولی ہو جاتی ہے اور گھبرا گھبرا کر بے قرار کئے دیتی ہے۔ اسی کی طرف ہی اشارہ ہے نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ۔ بلکہ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ تپ بھی نارِ جہنم کا ایک نمونہ ہے۔ —— اب یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پا جانا تھا۔ اس لئے ظاہری طور پر ایک نمونہ اور خدا نمائی کا آلہ دنیا سے اٹھنا تھا۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک آسان راہ رکھ دی کہ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی کیونکہ محبوب اللہ مستقیم ہی ہوتا ہے۔ زیغ رکھنے والا کبھی محبوب نہیں بن سکتا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کی ازدیاد اور تجدید کیلئے ہر نماز میں درود شریف کا پڑھنا ضروری ہو گیا تاکہ اس دعا کی قبولیت کے لئے استقامت کا ایک ذریعہ ہاتھ آئے۔ یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ظلّی طور پر قیامت تک رہتا ہے۔ صوفی کہتے ہیں کہ مجدّد دین کے اسماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ہی ہوتے ہیں یعنی ظلّی طور پر وہی نام ان کو کسی ایک رنگ میں دیا جاتا ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ اس وقت بھی خدائے تعالیٰ نے دنیا کو محروم نہیں چھوڑا۔ اور ایک سلسلہ قائم کیا ہے۔ ہاں اپنے ہاتھ سے اس نے ایک بندہ کو کھڑا کیا اور وہ وہی ہے جو تم میں بیٹھا ہوا بول رہا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے نزول رحمت کا وقت ہے۔ دعائیں مانگو۔ استقامت چاہو اور درود شریف جو حصول استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔ مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن اور احسان کو مدّنظر رکھ کر اور آپ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قبولیت دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔"

(ملفوظات جلد نہم ص ۲۲-۲۳)

۱۵۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ۲۳ ماہ شہادت کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔"

ربوہ ۲۴ شہادت۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ نماز سے قبل آپ نے خطبہ جمعہ پڑھتے ہوئے احباب کو اللہ تعالیٰ کا حقیقی معنوں میں عبد بننے کی تلقین فرمائی اور اس ضمن میں تعلق باللہ کی ضرورت اور اس کے ثمرات واضح کر کے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ کا مصداق بننے پر زور دیا۔

خاکسار کی نانی جان ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج سیالکوٹ میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔
(داؤد احمد ابن میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ)

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف چند دن باقی ہیں۔ بجٹ کے مقابل وصولی ابھی کم ہے۔ ازراہِ کرم فوری توجہ فرما کر چندہ عام / حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سو فیصد ادا کر دیجئے تا سلسلہ کے کاموں پر اثر نہ پڑے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بے حد برکت دے گا۔
(ناظر بیت المال آمد)

دعائے خاص کی تحریک

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے محترمہ صاحبزادی امۃ الحمید بیگم صاحبہ بیگم محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب کا ۲۶ اپریل پیر کے روز راولپنڈی میں پتہ کا آپریشن ہو رہا ہے آپریشن محترم کرنل محمود الحسن صاحب کریں گے۔ احباب جماعت ان ایام میں درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد میں بھی کوئی پیچیدگی نہ پیدا ہو۔ مولا کریم صحتِ کاملہ عاجلہ اور فضلوں اور برکتوں والی عمر دراز سے نوازے آمین۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ شہادت ۱۳ ہش

اِسلام دُنیا میں کس طرح پھیلا

۲

آج آزادی اور حق خود اختیاری کا بڑا چرچا ہے۔ اقوام متحدہ نے بھی ہر ملک کی سالمیت اور آزادی کے لئے اصول بنائے ہوئے ہیں جو اسلامی اصولوں کے مقابلہ میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتے مگر وہی اقوام جو انجمن اقوام متحدہ کی کرتا دھرتا ہیں سب سے پہلے ان ادھورے اصولوں کی پابندی نہیں کر رہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ دُنیا نے اخلاق اور مذہب کو ترک کر دیا ہے ایسی صورت میں وضع کئے گئے اصول کیا حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلام میں ہر اصول کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ جو کام تقوے کے خلاف ہے اسلام اس کو غلط کاری سمجھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب مسلمان صحیح طور پر تقوے پر عامل تھے تو انہوں نے سیاست میں بھی اخلاق کا ایسا معیار قائم کیا کہ تاریخ عالم اس کی نظیر پیش نہیں کر سکتی۔ نہ صرف انفرادی بلکہ قومی سطح پر مسلمانوں ہی نے کسی نہ کسی وقت اخلاقی معیار قائم کیا ہے۔

یہ اصول تھے جنہوں نے اقوام عالم کے دل موہ لئے تھے اور اس کے درویش جہاں جاتے تھے ایسا اعلےٰ اخلاق کا نمونہ پیش کرتے تھے کہ مسلمان بادشاہوں کی برائیوں کو بھی نظر انداز کر دیتے تھے اور اسلام اختیار کر لیتے تھے۔ اور یہ اسی صورت میں ہوتا تھا کہ لوگ جنگ و جدل کی فضا سے آزاد ہو کر اسلامی اصول پر غور کرتے تھے ورنہ جنگ و جدل کے زمانہ میں تو کسی مذہب کی خاص کر اسلام جیسے علمی مذہب کی حقیقت واضح نہیں ہوتی۔

آج اسلام کے متعلق جو غلط فہمی اقوام عالم میں پھیلی ہوئی ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے مسلمانوں کی حقیقی تاریخ جو دراصل درویشوں کے کارناموں کی تاریخ ہے کما حقہ دنیا کے سامنے پیش نہیں کی اور اگر پیش کی بھی ہے تو درویشوں کی لوگوں نے من گھڑت کرامات جو شعبدہ بازی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں پیش کی ہیں اور ان کا حقیقی کام اس گرد و غبار میں چھپا دیا گیا ہے۔ ذیل میں ہم روزنامہ مساوات سے حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ جن کا عرس آج کل لاہور میں منایا گیا کے متعلق ایک بیان نقل کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ دُنیا میں اسلام کن لوگوں نے کن حالات میں اور کِس فضا میں پھیلایا۔ فھو ھذا:۔

"حضرت داتا صاحب اپنے وطن سے نکلے تو آپ کے پاس کھنکتے سکّے نہ تھے کہ ان کی جھنکار سنا کر کفار کو اپنی طرف مائل کر سکیں آپ کے پاس تلوار نہ تھی کہ کسی کو ڈرا دھمکا کر اور رعب و دبدبہ کے ذریعے سے زیر کر سکیں مگر تاریخ گواہ ہے کہ اس کے باوجود تھوڑے ہی عرصے میں ہزاروں بلکہ لاکھوں غیر مسلم آپ کی کوششوں سے حلقہ بگوش اسلام بن گئے اور وہ کام جو سبکتگین کے حملے نہ کر سکے جس کی تکمیل محمود غزنوی جیسے بلند حوصلہ انسان کی شمشیر خارا شگاف نہ کر سکی اسے حضرت داتا صاحب کے عمل کی جاذبیت کردار کی پختگی اور زبان کی شیرینی نے پایہ تکمیل تک پہنچا دیا اس ایک ثبوت کے بعد ان لوگوں کی زبانیں گنگ ہو جانی چاہئیں جو یہ کہتے نہیں تھکتے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ لاہور میں اگر اسلام پھیلا ہے تو اس مرد درویش کے اوصافِ جمیلہ کی وجہ سے پھیلا ہے جو اجنبی اور غریب الدیار تھا اور اپنے وطن سے سینکڑوں میل دُور نامساعد حالات میں حق کی شمع روشن کئے ہوئے تھا۔

ہوا ہے گو تند و تیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وہ مرد درویش جس کو حق نے دیئے ہیں اندازِ خسروانہ

لاہور میں آکر حضرت علی ہجویریؒ نے ایک مسجد تعمیر کی۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اس موقع پر آپ سے ایک کرامت ظاہر ہوئی۔ اگرچہ اولیاء اللہ کی یہی کرامت کیا کم ہوتی ہے کہ ان کی پوری زندگی اسلامی احکام کے مطابق بسر ہوتی ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کا واقعہ مشہور ہے ایک شخص دس برس تک آپ کی خدمت میں رہا۔ ایک دن اس نے عرض کیا کہ حضرت اتنی مدت آپ کی خدمت میں رہا ہوں مگر میں آپ کی کوئی کرامت نہیں دیکھ سکا۔ حضرت جنیدؒ نے فرمایا کیا تم ان دس سالوں میں مجھ سے کوئی خلاف شریعت کام سرزد ہوتے دیکھا ہے یا کوئی ایسا عمل دیکھا ہے جو سنتِ رسول کے مطابق نہ ہو۔ اس نے عرض کیا کہ نہیں۔ فرمایا تو اس بڑی کرامت اور کیا ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ کی کرامت کے بارے میں اصولی نقطۂ نظر تو یہ ہے لیکن کبھی کبھی ان بزرگان دین سے ایسے واقعات بھی ظاہر ہوتے ہیں جن کی کوئی عقلی توجیہہ اہل ظاہر کی سمجھ میں نہیں آتی۔ حضرت گنج بخش کو بھی اللہ تعالےٰ نے اس طرح کی طاقت سے سرفراز فرمایا تھا۔ مسجد کے متعلق جس کرامت کا ذکر ہم کر رہے ہیں وہ بھی اس نوعیت کا واقعہ ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ کی تعمیر کردہ اس مسجد کے رُخ پر علمائے کرام کو اعتراض تھا ان کا کہنا تھا کہ یہ خانہ کعبہ کی طرف نہیں اس میں کجی ہے۔ اس کا رُخ جنوب کی طرف کچھ زیادہ ہو گیا ہے۔ آپ کو علمائے کرام کے اس پروپیگنڈہ کا علم ہوا تو آپ نے انہیں بلا بھیجا۔ نماز کے بعد آپ نے انہیں دالان میں کھڑا کیا اور فرمایا دیکھو مسجد کا رخ درست ہے یا نہیں۔ حضرت کے مونہہ سے ان الفاظ کا نکلنا تھا کہ علمائے لاہور اور خانہ کعبہ کے درمیان تمام پردے حکم الٰہی سے اٹھا دیئے گئے اور تمام حاضرین نے خانہ کعبہ کی اپنی آنکھوں سے زیارت کی، مسجد کا رُخ ٹھیک خانہ کعبہ کی طرف تھا۔

یہ آپ کی ایک کرامت تھی لیکن جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے آپ کی اصل کرامت یہ تھی کہ آپ نے اسلام کی تبلیغ کی اور اپنے مؤثر کلام، دلگداز انداز تبلیغ، بے باکی اور بے خوفی اور عمل پیہم سے ہزارہا دلوں کے ظلماتی حجاب ہٹا کر انہیں نورِ اسلام سے روشن کر دیا۔ اور وہ لوگ جن کے جسموں پر محمود غزنوی کی تلوار کے لگائے ہوئے زخموں سے خون رِس رہا تھا ان کے دلوں میں محمود غزنوی سمیت تمام اہل ایمان کے لئے محبت پیدا کر دی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس سفر میں کوئی منزل گہِ آرام نہیں

تیری فہرستِ محبّاں میں مرا نام نہیں
خیر اچھا ہے مجھے نام سے کچھ کام نہیں

یہ تری یاد کی کرنوں سے بُنا ہے میں نے
جس کو تُو توڑ سکے ایسا مرا دام نہیں

میں ترے سایۂ دیوار پہ خوش ہوں گرچہ
سایہ ہی سایہ ہے دیوار نہیں بام نہیں

تھم گئے پاؤں تو اک دل میں ہُوا حشر بپا
اس سفر میں کوئی منزل گہِ آرام نہیں

ایسا ایمان ہے دانش کا ہوائی قلعہ
جس کی تعمیر کی بُنیاد میں الہام نہیں

تنویر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حُسن و احسان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں

(سُلطان احمد پیر کوٹی)

یوں تو امت مسلمہ کا ہر فرد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق اور محبت کا دعویدار ہے لیکن بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آقا اور مطاع محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی و اتباع اور آپ کی ذات بابرکات کے ساتھ عشق و محبت کو اس کمال تک پہنچایا کہ آپ فنا فی الرسول کی آخری حد تک پہنچے ہوئے کمال درجہ استغراق کے حامل تھے اور تائید اور توفیق ایزدی سے آپ کاملیت اور یگانگت کے مقام پر فائز تھے۔ آپ فرماتے ہیں۔

اِنَّہٗ تَعَالٰی وَفَّقَنِیْ بِاتِّبَاعِ
رَسُوْلِہٖ وَاقْتِدَآءِ نَبِیِّہٖ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فَمَا رَأَیْتُ اَثَرًا مِّنْ اٰثَارِ
النَّبِیِّ اِلَّا قَفَوْتُہٗ وَلَا
جَبَلًا مِّنْ جِبَالِ الْمُشْکِلَاتِ
اِلَّا عَلَوْتُہٗ۔

(آئینہ کمالات اسلام)

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع اور پیروی کی توفیق دی ہے میں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر اثر کی پیروی کی ہے اور اس سلسلہ میں میں نے مشکلات کے ہر پہاڑ کو سر کیا ہے۔
(آئینہ کمالات اسلام)

پھر فرماتے ہیں۔

میں حلفاً کہتا ہوں کہ میرے دل میں اصلی اور حقیقی جوش یہی ہے کہ تمام محامد و مناقب اور تمام صفات جمیلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کردوں۔“

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء)

عشق رسول میں استغراق اور ترک ماسوا میں کامل مرتبہ معیت اور یگانگت سے بہرہ اندوز ہونے کی وجہ سے آپ کا یہ حق تھا کہ آپ اس زمانہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی مدح و ثنا اور تعریف بیان کرتے اور آپ کے بلند اور ارفع مقام کو دنیا کے سامنے پیش کرتے چنانچہ آپ نے اپنی تحریرات میں اپنے محبوب و مطاع آقا کی جو دلکش اور دل آویز تصویر کھینچ کر دنیا کے سامنے پیش کی ہے اس کی نظیر موجود نہیں۔

فطرت انسانی میں یہ بات داخل ہے کہ کسی چیز سے محبت کرتے وقت بالعموم دو باتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اول حسن دوم احسان۔ یعنی انسان کسی ہستی کی طرف اس کے جاذب نظر حسن کی وجہ سے کھنچا چلا آتا ہے یا اس سے اسے بعض روحانی یا جسمانی فوائد کی توقع ہوتی ہے ان فوائد کے حصول کی خاطر وہ اس کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ حضور نے بھی اپنے منظوم و منثور کلام میں ان دونوں پہلوؤں کو لیا ہے۔ آپ نے بتایا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات لازوال حسن کی مالک ہے اگر لوگ آپ کے اس حسن سے واقف ہو جائیں تو غفلت اور محرومی کا شکار نہ ہوں۔ آپ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن کو بڑے لطیف پیرایہ میں بیان کیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

مصطفٰی بود دوحۂ جنت
پر ز اثمار رحمت و برکت
سیرت پاک چوں گل و ریحان
پر ز خوشبوئی راستی دل وجان
ہمہ اندام او معطر بود
ذات او جملہ ورد احمر بود

(درّ مکنون)

محمد مصطفٰی صلے اللہ علیہ وسلم جنت کے ایک درخت ہیں جو رحمت و برکت کے پھلوں سے لدا ہوا ہے آپ کی پاک سیرت گل و ریحان کی مانند ہے اور آپ کا دل وجان راستی کے پھول سے پُر ہے آپ کا تمام جسم معطّر تھا اور آپ کی ذات والاصفات گویا سُرخ گلاب کا پھول تھی۔

آں کجا روئے کہ دارد ہمچو اوشں آفتاب
واں کجا باغ کہ دارد بہار دلبرم

(براہین احمدیہ)

وہ چہرہ کہاں ہے جو اس چہرہ کی مانند آب و تاب رکھتا ہو اور ایسا باغ کہاں ہے جو میرے دلبر کی سی آب و تاب رکھتا ہو۔

از نبی آدم فزوں تر در جمال
وز لآلی پاک تر در گوہرے

(براہین احمدیہ)

آپ تمام بنی آدم سے بڑھ کر صاحب جمال ہیں اور اپنی اصلیت کے لحاظ سے موتیوں سے بھی بڑھ کر پاک ہیں۔

آنکہ خدا مثل رخش نا فرید
آنکہ رہش مخزن ہر عقل و ہوش

آپ وہ ہستی ہیں کہ آپ کے چہرہ کی مانند کوئی چہرہ خدا تعالیٰ نے پیدا نہیں کیا آپ کا رستہ ہر عقل و خرد کا خزانہ ہے۔

حضور اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں

یَا لَلْفَتٰی مَا حُسْنُہٗ وَجَمَالُہٗ
رَیَّاہُ یُصْبِی الْقَلْبَ کَالرَّیْحَانِ
وَجْہُ الْمُھَیْمِنِ ظَاھِرٌ فِیْ وَجْھِہٖ
وَشُئُوْنُہٗ لَمَعَتْ بِھٰذَا الشَّانِ
فَلِذَا یُحَبُّ وَیَسْتَحِقُّ جَمَالُہٗ
شَغَفًا بِہٖ مِنْ زُمْرَۃِ الْاَخْدَانِ
فَاقَ الْوَرٰی بِکَمَالِہٖ وَجَمَالِہٖ
وَجَلَالِہٖ وَجَنَانِہِ الرَّیَّانِ

واہ کیا ہی خوبصورت اور خوش شکل وہ نوجوان ہیں جس کی خوشبو ریحان کی مانند دل کو شیفتہ کر لیتی ہے اس کے چہرہ سے خدائے مہیمن کا چہرہ نظر آتا ہے اور اس کے کام اسی شان کے ساتھ چمکتے ہیں اسی وجہ سے اس سے محبت کی جاتی ہے۔ اور اس کا جمال اس بات کا مستحق ہے کہ دوستوں کو چھوڑ کر اس سے وابستگی اختیار کی جائے وہ اپنے کمال اور جمال اور جلال اور سیراب دل کے ساتھ تمام مخلوقات پر فائق ہے۔

آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا حسن مخفی نہیں کہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے بلکہ

دیدم بعین قلب شنیدم بگوش ہوش
در ہر مکان ندائے جمال محمد است

میں نے اپنے دل کی آنکھ سے دیکھا اور ہوش کے کان سے سنا کہ ہر جگہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جمال کی گونج پائی جاتی ہے۔

آپ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن کو چودھویں رات کے چاند کے حسن سے تشبیہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اِنِّیْ رَأَیْتُ الْوَجْہَ وَجْہَ مُحَمَّدٍ
وَجْہٌ کَبَدْرِ اللَّیْلَۃِ الْبَلْمَاءِ
اِنَّا نُشَاھِدُ حُسْنَہٗ وَجَمَالَہٗ
وَمَلَاحَۃً فِیْ مُقْلَۃٍ طَلَّاءِ
بَدْرٌ مِّنَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ بِفَضْلِہٖ
وَالْبَدْرُ لَا یَعْسُوْ بِلَغْیِ ضِرَاءِ

(منن الرحمان)

یقیناً ہم نے محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو چودھویں رات کے چاند کی مانند دیکھا ہے ہم آپ کے حسن و جمال اور آپ کی سرگین آنکھ کی ملاحت کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ خدائے کریم کے اس کے فضل کے ساتھ چودھویں کے چاند ہیں اور چودھویں کے چاند ہیں اور چودھویں کا چاند بیہودہ باتوں سے بے نور نہیں ہوتا۔

بَدْرٌ مُّنِیْرٌ زَاھِرٌ
فِیْ کُلِّ وَصْفٍ حُمِّدَا
اِحْسَانُہٗ یُصْبِی الْقُلُوْبَ
وَحُسْنُہٗ یُرْوِی الصَّدَا

(کرامات الصادقین)

آپ چودھویں رات کا منور اور روشن چاند ہیں اور ہر بات میں آپ کی تعریف کی گئی ہے آپ کے احسان دلوں کو مائل کرتے ہیں اور آپ کا حسن پیاس کو بجھاتا ہے۔

وَفِیْ کُلِّ اَقْوَامٍ ظَلَامٌ مُّدَمِّرٌ
وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ بَدْرٌ مُّنَوِّرٌ
تَخَیَّرَہُ الرَّحْمٰنُ مِنْ بَیْنِ خَلْقِہٖ
ذُکَآءٌ بِجَلْوَتِہٖ وَبَدْرٌ مُّنَوَّرٌ

(ایضاً)

سب قوموں میں ہلاک کرنے والی تاریکی ہے ان میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود روشنی دینے والا چودھویں کا چاند ہے آپ کو خدا تعالیٰ نے تمام مخلوق میں سے چن لیا اور آپ اپنے جلوہ کی وجہ سے سورج اور چودھویں کے چاند ہیں۔

آپ فرماتے ہیں گو میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حُسن کو چاند کے حُسن سے مشابہت دے رہا ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپ کا حُسن چاند کے حُسن کو بھی مات کر رہا ہے۔ فرماتے ہیں۔

آں جمالے کہ ہست در دلبر
کس نشانم نہ دہد بقمر
صد نبی شد معطّر از بیچوں
لیک خوشبوئے احمد است افزوں

(درّ مکنون)

وہ جمال اور خوبصورتی جو آپ میں پائی جاتی ہے کوئی اس کا نشان چاند میں نہیں دکھا سکتا۔ سینکڑوں نبی خدا تعالیٰ کی رضا سے معطّر ہوئے ہیں لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشبو جو ہے وہ سب سے زیادہ ہے۔

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ضَعَّفَ اللّٰہُ شَأْنَہٗ
وَبَدْرٌ مُّنِیْرٌ لَا یُضَاھِیْہِ نَیِّرٌ

(کرامات الصادقین)

آپ بزرگ رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ

کی شان کو بڑھا دیا ہے۔ آپ وہ بدر منیر ہیں کہ کوئی سورج اس کی برابری نہیں کر سکتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم قوت مؤثرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور نے آپ کی ذات والا صفات کو سورج سے تشبیہہ دی ہے یعنی جس طرح سماء دنیا کے سب سیارے سورج سے روشنی حاصل کرتے ہیں اور نہ صرف بنی نوع انسان بلکہ دنیا کی ہر مخلوق حیوانات سے ہو یا نباتات سے ہو یا جمادات سے ہو اپنی بقاء کیلئے آپ کی محتاج ہے اسی طرح تا قیامت ہر انسان اپنی روحانی زندگی کے قیام اور بقاء کیلئے آپ کا محتاج ہے کوئی فیض اور کوئی برکت آپ کی سچی اطاعت اور کامل محبت کے بغیر نہیں مل سکتی آپ کے سوا اب کوئی راہ نیکی کی نہیں آپ فرماتے ہیں۔

لَهٗ طَلْعَةٌ يَجْلُو الظَّلَامَ شُعَاعُهَا
ذُكَاءٌ مُنِيْرٌ بُرْجُهٗ كَانَ بُرْجُدَا
وَقَدْ كَانَ وَجْهُ الْاَرْضِ وَجْهًا مُسَوَّدًا
فَصَارَ بِهٖ نُوْرًا مُّنِيْبًا وَّ اَغْيَدَا

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دیدار کا نور تاریکیوں کو روشن کر دیتا ہے آپ ایک روشن آفتاب ہیں اور آپ کا برج ایک چادر ہے۔ تمام روئے زمین سیاہ اور تاریک تھی جو آپ کے ذریعہ نور۔ نور بخش اور خوبصورت ہو گئی۔

پھر فرماتے ہیں:۔

وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ شَمْسٌ مُّنِيْرَةٌ
وَبَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بَدْرٌ وَّ كَوْكَبٌ
لَهٗ دَرَجَاتٌ فِي الْمَحَبَّةِ تَامَّةٌ
لَهٗ لَمَعَاتٌ زَالَ مِنْهَا الْغَيْهَبٗ
ذُكَاءٌ مُنِيْرٌ قَدْ اَنَارَ قُلُوْبَنَا
وَلَهٗ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ مُعَقِّبٌ

(کرامات الصادقین)

یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روشن سورج ہیں اور آپ کے بعد باقی سب چاند اور ستارے ہیں آپ کو راہ محبت میں درجات تامہ حاصل ہیں اور آپ کی ایسی شعاعیں ہیں جن سے تاریکی دور ہوتی ہے آپ وہ چمکنے والے آفتاب ہیں جس نے ہمارے دلوں کو روشن کر دیا اور پھر آپ کے جانشین قیامت تک آتے رہیں گے۔

پھر یہ دیکھ کر کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا شان بے مثال و بے نظیر ہے اور درحقیقت آپ کی ذات والاصفات کو کسی چیز سے تشبیہہ نہیں دی جا سکتی۔ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں ہے محض آپ کی خاطر پیدا کیا گیا ہے۔ آپ مظہر اتم الوہیت ہیں۔ آپ کا کلام خدا کا کلام اور آپ کا آنا خدا کا آنا ہے آپ حسن نبوی بیان کرتے ہوئے پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام کی طرف توجہ دلاتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ حسن نبوی کی تشبیہہ سورج سے دینا محض اس کی شان سے کسی قدر واقفیت بہم پہنچانا ہے ورنہ آپ کے حسن کی مثال دنیا میں ملنی مشکل ہے۔ چاند اور سورج کا نور بھی آپ کے چہرہ کے نور کے سامنے ہیچ ہے آپ فرماتے ہیں۔

حسن رویش بہ ز ماہ و آفتاب
خاک کویش بہ ز مشک و عنبرے
آفتاب و مہ چہ ماند برو
در دلش از نور حق صد نیرّے
یک نظر بہتر ز عمر جاوداں
گر فتد کس را براں خوش پیکرے
منکہ از حسنش ہمے دارم خبر
جاں فشانم گر دہد دل دیگرے
دیدہ ام کو ہست نور دیدہ ہا
در اثر مہرش چو مہر انورے

(براہین احمدیہ)

اس کے چہرہ کا حسن ماہ و آفتاب سے زیادہ ہے اور اس کے کوچہ کی خاک مشک و عنبر سے بہتر ہے سورج اور چاند اس جیسے کہاں ہو سکتے ہیں اس کے دل میں تو حق تعالیٰ کے نور کے سینکڑوں سورج روشن ہیں اس پیکر حسن کو ایک نظر دیکھ لینا عمر جاوداں سے بہتر ہے میں جو اس سردار کے حسن سے پوری طرح باخبر ہوں اس پر اپنی جان نثار کرتا ہوں جبکہ دوسرا صرف دل دیتا ہے میں نے دیکھا کہ وہ آنکھوں کا نور ہے اور اپنی محبت کے اثر میں روشن سورج کی مانند ہے۔

ہیچ محبوبے نماند ہمچو یار دلبرم
مہر و مہ را نیست قدرے در دیار دلبرم

(براہین احمدیہ)

میرے دلبر جیسا اور کوئی محبوب نہیں میرے محبوب کے شہر میں سورج اور چاند کی کوئی قدر نہیں۔

حسن روئے او بہ از صد آفتاب و ماہتاب
خاک کوئے او بہ از صد نافۂ مشک تتار
از عجائب ہائے عالم ہر چہ محبوب و خوش است
شان آں ہر چیز بینم در وجودت آشکار

(آئینہ کمالات اسلام)

آپ کا حسن سینکڑوں سورج اور چاند سے بہتر ہے اور آپ کے کوچہ کی خاک تاتاری مشک کے سینکڑوں نافوں سے بہتر ہے دنیا کی اعلیٰ چیزوں میں سے جو بھی پیاری اور خوبصورت ہے ان میں سے ہر چیز کی شان کو میں آپ کے وجود میں ظاہر پاتا ہوں۔

اِنِّیْ رَاَیْتُ فِیْ وَجْهِكَ الْمُتَهَلِّلِ
شَاْنًا يَّفُوْقُ شُئُوْنَ وَجْهِ ذُكَاءِ

(منن الرحمان)

یقیناً میں آپ کے روئے تاباں میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو سورج کے چہرہ کی شانوں سے فائق ہے

ضَاهَتْ اَيَاةُ الشَّمْسِ بَعْضَ ضِيَائِهٖ
فَاِذَا رَاَيْتُ فَهَاجَ مِنْهُ بُكَائِيْ

(انجام آتھم)

یعنی آفتاب کی شعاع آپ کے نور کے بعض حصوں سے مشابہت رکھتی ہے لیکن جب میں آپ کے نور کو دیکھتا ہوں تو میرے آنسو نکل آتے ہیں۔

پھر حضور فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم محض حسین ہی نہیں بلکہ حسن بخش ہیں جیسا کہ فرمایا۔

لبش چشمہ ہست آب حیات
رخش آفتاب است ابرو ہلال
ز بالائے پاکش چہ آرم نظر
کہ سروے نباشد بدیں اعتدال
چہ شمس و چہ بدر و چہ دیگر نجوم
ہمہ یافتند از جمالش جمال
توئی زیور ہر دو عالم چو تو
بگیتی ندارد فلک یک مثال
برایام گر نور تو او فتد
بہ و عقد شب ہائے زاغوش سال،

(درمکنون)

آپ کے لب مبارک آب حیات کا ایک چشمہ ہیں اور آپ کا رخ مبارک آفتاب اور ابرو ہلال ہیں آپ کے قد مبارک کی میں کونسی نظیر پیش کروں کہ سرو کے درخت میں بھی ایسا اعتدال نہیں پایا جاتا کیا سورج کیا چاند اور کیا دیگر ستارے تمام کے تمام آپ کے جمال سے جمال حاصل کر رہے ہیں آپ دونوں جہاں کے زیور ہیں آسمان زمین میں اس جیسی ایک مثال بھی نہیں رکھ سکتا اگر زمانہ پر آپ کا نور پڑ جائے تو اس سے سال بھر تک راتوں کی تاریکیاں جاتی رہیں۔

آں رخ فرخ کہ یک دیدار او
زشت رو را میکند خوش منظرے
آں دل روشن کہ روشن کردہ است
صد درون تیرہ را چوں اخترے

(براہین احمدیہ)

آپ کا چہرہ ایسا مبارک ہے کہ اس کا ایک دفعہ دیکھ لینا بدصورت کو حسین بنا دیتا ہے آپ کا دل ایسا روشن ہے کہ اس نے سینکڑوں سیاہ دلوں کو ستارہ کی مانند روشن کر دیا ہے۔

از طفیل او ست نور ہر نبی
نام ہر مرسل بنام او جلی

(براہین احمدیہ)

ہر نبی کا نور آپ ہی کے طفیل ہے اور ہر رسول کا نام آپ ہی کی وجہ سے روشن ہے۔

کور چشماں ز تو شدند بصیر
دل سیاہاں شدند ماہ منیر

(درمکنون)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اندھے بینا بن گئے ہیں اور سیاہ دل ماہ منیر کی مانند ہو گئے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"غیر مسلموں میں تبلیغ کے پروگرام میں عملی تعاون فرمائیں"

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ایک درجن اصحاب ایسے ہیں۔ جو مستقلاً مراکز معلمین کے قیام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل فرماوے اور ان کے کاروبار میں برکت دے۔

لیکن فوری ضرورت ہے کہ ایسے دوست اپنے آپ کو پیش کریں جو ایک ایک مرکز کا قیام اپنے ذمہ لیں یہ مرکز صرف ایک معلم اور اس کے مختصر دائرہ تبلیغ و تربیت پر منحصر اور محدود ہے۔ اس کا خرچ بمشکل -/۱۲۵ روپے ماہوار ہے۔ جس میں معلم کے گذارہ اور اس کی جدوجہد کے اخراجات شامل ہیں۔ ایک سادہ سی راہ۔ مگر امید افزا مستقبل سے بھرپور دکھ عمل ——— رحمت الٰہی کو جذب کرنے کا ایک طریق ہے آئیں اس کو اپنائیں۔

(ناظم مال۔ وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

103

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ

(قسط نمبر ۲)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زبان عربی کی فضیلت اور کمال اور ام الالسنہ ہونے کے دلائل پر مشتمل ایک کتاب منن الرحمٰن تالیف کی اس کے شروع میں حضور نے اُن صحابہ کا ذکر فرمایا ہے جنہوں نے اس میں مدد کی اور ان کی مدد کو سراہا ہے حضور فرماتے ہیں :-

"ہمارے مخلص دوستوں نے اشتراک السنہ ثابت کرنے کے لئے وہ جاں فشانی کی ہے جو یقیناً اس وقت تک اس صفحۂ دنیا میں یادگار رہے گی جب تک کہ یہ دنیا آباد ہے ان مردانِ خدا نے بڑی بہادری سے اپنے عزیز وقتوں کو ہمیں دیا ہے اور دن رات بڑی محنت اور عرق ریزی اٹھا کر اس عظیم الشان کام کو انجام دے دیا ہے - میں جانتا ہوں کہ ان کو جناب الٰہی میں بڑا ہی ثواب ہوگا کیونکہ وہ ایک ایسی جنگ میں شریک ہوئے جس میں عنقریب اسلام کی طرف سے فتح کے نقارے بجیں گے پس ہر ایک ان میں سے الٰہی تمغہ پانے کا مستحق ہے - میں اس کیفیت کو بیان نہیں کر سکتا کہ وہ کیونکر ہر یک جلسہ میں اشتراک نکالنے کے لئے اندر ہی اندر صدہا کوس نکل جاتے تھے اور پھر کیونکر کامیابی کے ساتھ واپس آکر کسی لفظ مشترک کا تحفہ پیش کرتے تھے یہاں تک کہ اسی طرح دنیا کی زبانیں ہمارے پاس جمع ہوگئیں ہیں کبھی اس کو فراموش نہیں کروں گا کہ اس عظیم الشان کام میں ہمارے مخلص دوستوں نے وہ مدد دی ہے جو میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن کے ذریعہ سے میں اس کا اندازہ بیان کر سکوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کی محنتیں قبول فرماوے اور ان کو اپنے لئے قبول کر لیوے اور گندی زیست سے ہمیشہ دور اور محفوظ رکھے اور اپنا انس اور شوق بخشے - آمین ثم آمین"

منن الرحمٰن

اس کے بعد جن صحابہ کرام کے نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نقل کئے ہیں ان میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے بعد دوسرے نمبر پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ کا نام ہے اور حضور نے فرمایا ہے -

جہاں تک ہمارا علم اور روایت ہمیں بتلاتا ہے وہ یہ ہے کہ سب سے زیادہ کوشش اخویم حکیم مولوی نور الدین صاحب اور اخویم مولوی عبدالکریم صاحب نے کی ہے جو تمام تعلقات چھوڑ کر کئی مہینوں سے اس کام کے لئے میرے پاس موجود ہیں"

(منن الرحمٰن)

جلسہ اعظم مذاہب لاہور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :-

اس روز ہماری جماعت کے بہادر سپاہی اور اسلام کے معزز رکن حبی فی اللہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے مضمون پڑھنے میں وہ بلاغت فصاحت دکھلائی کہ گویا ہر لفظ میں اُن کو روح القدس مدد دے رہا تھا"

ضمیمہ انجام آتھم

ایک مدعی الہام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"میں حلفاً کہتا ہوں کہ جس قدر ہمارے دوست فاضل مولوی عبدالکریم صاحب وعظ کے وقت قرآن شریف کے حقائق معارف بیان کرتے ہیں مجھے ہرگز امید نہیں کہ ان کا ہزارم حصہ بھی میرے عزیز دوست کے منہ سے نکل سکے -

(ضرورت الامام)

۱۷ر اگست ۱۹۰۰ء کو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ نے خطبہ جمعہ پڑھا اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا :-

"یہ بالکل میرا مذہب ہے جو آپ نے بیان کیا ...... یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ آپ معارف الٰہیہ کے بیان میں بلند چٹان پر قائم ہو گئے"

(الحکم ۲۴ر اگست ۱۹۰۰ء)

۲۴ر ستمبر ۱۹۰۰ء کو حضرت مولوی صاحب رضؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :-

"اب تو آپ بھی ہمارے ساتھ گالیوں میں شامل ہو گئے - بڑا ثواب ہے -

(الحکم ۱ر اکتوبر ۱۹۰۰ء)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ کا ذکر ہوا تو فرمایا :-

بڑے ہی مخلص اور قابل انسان تھے مگر اللہ تعالیٰ کی یہی مرضی تھی اگرچہ بشریت کے لحاظ سے صدمہ ہوتا ہے مگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر خوش ہیں اس نے ہماری تسلی کے لئے پہلے سے ہی بتا دیا تھا کہ اب مولوی صاحب ہم سے الگ ہوں گے - چنانچہ ان المنایا لا تطیش سھامھا ان کی بابت الہام ہو چکا تھا اور پھر "کفن میں لپیٹا گیا" اور پھر صاف طور پر ۴۷ برس کی عمر - انا للہ وانا الیہ راجعون - یہ سب الہامات ان کی موت کی خبر دیتے ہیں - لیکن ہم ان کی نسبت خیر چاہتے تھے ،

اس نے اپنے طور پر ان الہامات کو کسی اور مفہوم میں پورا ہونے کے خواہشمند تھے مگر اللہ تعالیٰ کی قضاء و قدر وہی تھی جو صاف طور پر ان الہامات میں بتا دی گئی تھی اور آخر وہ پورے ہوگئے ان الہامات پر غور کر کے مجھے ایک نکتہ سمجھ میں آیا ہے کہ جب مرض الموت کا وقت آجاوے تو وہ وقت دعا نہیں ہوتا - کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے ارادہ کو ظاہر کر دیتا ہے اسی طرح پر جو علامتیں مہلک بیماریوں کی ہوتی ہیں ان میں بھی نظر آجاتا ہے - مگر خدا تعالیٰ کی قدرت ہے کہ مولوی صاحب کے معاملہ میں ایک عجیب بات دیکھی گئی کہ ان کا اصل مرض سرطان جس کو انگریزی میں کاربنکل کہتے ہیں بالکل اچھا ہو گیا بلکہ خود انہوں نے ہاتھ پھیر کر دیکھا اور یہی کہتے تھے کہ اب میں دو چار روز میں پھرنے لگوں گا آخر ذات الجنب کی وجہ سے سخت بخار ہو گیا جو ۱۰۶ درجہ تک پہنچ گیا اور اسی عارضہ میں وفات پائی - ۱۵ دن تک وہ اس بیماری میں زندہ رہے - یہ ایام بھی استجابت دعا پر دلالت کرتی ہے - اور اللہ تعالیٰ نے اس مرض سے آخر نجات دے دی - وہی موت - اس سے نہ تو کوئی بچا ہے نہ بچ سکتا ہے -

ان کی بیوی نے بتایا کہ وہ کہتے تھے کہ کئی مرتبہ خدا بلانے آیا ہے مگر تاخیر ہی ہوتی رہی بات یہ ہے کہ یہ وہی تردد ہے جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے مومن کی جان لینے میں تردد ہوتا ہے - میں نے باوجودیکہ ان کی وفات کے متعلق الہامات ہو چکے تھے - بہت دعا کی تو الہام ہوا - تؤثرون الحیوٰۃ الدنیا پھر یہ بھی الہام ہوا یا ایھا الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم - اس کا مطلب یہ تھا کہ جب انتہا درجہ تک کسی کا وجود ضروری سمجھا جاتا ہے تو وہ معبود بن جاتا ہے اور یہ صرف خدا ہی کا وجود ہے جس کا کوئی بدل نہیں کسی انسان یا اور مخلوق کے لئے ایسا نہیں کہہ سکتے ہو"

(الحکم ۱۰ر دسمبر ۱۹۰۵ء)

(باقی)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد ادریس خاں صاحب معرفت مکرم مولوی نذر احمد خاں صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ رضیہ بیگم کا انتقال ہو چکا ہے - میں نے ان کی زندگی میں محض ان کے مفاد کی خاطر اپنی زمین قطعہ ۱۳ پلاٹ ۵۲ رقبہ دس مرلے دفتر آبادی کی معرفت ان کے نام منتقل کر دی تھی مگر ان کی بیماری اور وفات کی وجہ سے وہاں مکان نہ بنا سکا - میرے علاوہ مرحومہ کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں ان کو مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہ ہے -

۱ - محمد نصر اللہ خاں صاحب ۲ - عبداللطیف خاں صاحب ۳ - مبارک احمد خاں صاحب ۴ - محمد یوسف خاں صاحب ۵ - طاہرہ نسیم اخ[illegible] صاحبہ ۶ - ناصرہ بیگم صاحبہ ۷ - رفیعہ بیگم صاحبہ ۸ - ماجدہ شاہین صاحبہ - لہذا استدعا ہے کہ مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں - بذریعہ اخبار الفضل ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان کے وارث مقرر کئے جانے پر کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تیس یوم تک اطلاع دی جاوے - (ناظم دار القضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہوار آمد کا پانچواں حصہ
معیار قربانی بنایا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات تحریک جدید کے چندوں کے بارے میں درج ذیل ہیں۔ فرمایا:-

"حضور رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ تحریک جدید میں ماہوار آمد کا ۱/۵ دیا جائے اگر دفتر دوم کے مجاہد حضور کی اس خواہش کو پورا کر دیں تو ہمارا اندازہ ہے کہ رقم سات لاکھ نوے ہزار تک پہنچ جائے گی۔"

تحریک جدید کی مشکلات کے ازالہ کے لئے جن قربانیوں کی شدید ضرورت ہے وہ اپنے محبوب امام کے الفاظ میں ہی حتی الامکان واضح کر دی گئی ہے۔ جملہ افراد جماعت اس بارہ میں اپنی قربانیوں کا محاسبہ فرمائیں اور اگر کمی نظر آئے تو اولین موقع پر اس کی تلافی کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور محبوب امام کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں کہ یہ دعاؤں اور عمل کا زمانہ ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اطفال کے سالانہ مرکزی امتحانات

قائدین مجالس و ناظمین و مربیان اطفال مطلع رہیں کہ امسال اطفال کے سالانہ مرکزی امتحانات ۲۵ احسان (جون) بروز جمعہ کو منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام اطفال کو اس کے مطابق پوری طرح امتحان کی تیاری کروائی جائے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قرارداد تعزیت

مورخہ ۱۷ اپریل بعد نماز فجر جماعت احمدیہ کنری کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں جناب شیخ ڈاکٹر احمد دین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کے ساتھ حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"جماعت احمدیہ کنری میں یہ خبر نہایت رنج و غم سے سنی گئی کہ محترم ڈاکٹر احمد دین صاحب داعی اجل کو لبیک کہہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ محترم ڈاکٹر صاحب ایک لمبا عرصہ تک نہ صرف ہمارے ساتھ رہے بلکہ ہمیں طویل عرصہ تک ڈویژنل امیر پراونشل سکرٹری تبلیغ اور امیر مقامی جماعت ہذا قیادت حاصل رہی۔

جہاں آپ کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشادات و خطبات خلفاء احمدیت و جماعت کے لٹریچر کا وسیع مطالعہ تھا۔ وہاں آپ کو سلسلہ احمدیہ سے محبت اور دین کے لئے بے پناہ جذبۂ غیرت تھا۔ اپنے حلقہ اثر میں واقفیت کا ایک وسیع دائرہ رکھتے تھے اور شاید ہی کوئی فرد جماعت ہو جس سے آپ کے گہرے مراسم نہ تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم ڈاکٹر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کے اخلاق و شمائل کا وارث بنائے۔ آمین ثم آمین"

جماعت احمدیہ کے افراد اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔"

(محمد اکبر اقبال امیر مقامی کنری)

تربیتی جلسوں کا انعقاد

۱۔ نظارت اصلاح و ارشاد کے مشفقانہ تعاون سے مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ ضلع نوابشاہ و خیرپور میں تربیتی جلسے منعقد ہوئے۔

(۱) جمال پور ضلع خیرپور (۲) ہنہ گا آباد ضلع نوابشاہ (۳) کہ دندی۔ ضلع خیرپور (۴) باندھی شہر (۵) ۲۱/۲ دادو (۶) قمر آباد ضلع نوابشاہ

ان تمام جلسوں میں ذیل کے عنوانات پر مربیان سلسلہ مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ربانی مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر و مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے اثر انگیز تقاریر کیں:۔ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ وفات مسیح ناصری علیہ السلام۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ برکات خلافت۔ تائید حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔ شان خاتم النبیین۔ اسلام کا عالمگیر غلبہ اور جماعت احمدیہ۔ عقائد جماعت احمدیہ۔ ہر مقام پر نہ صرف مقامی احباب نے شمولیت فرمائی بلکہ ارد گرد کی جماعتوں کے احباب بھی جلسہ میں شریک ہوتے رہے اور مستورات کے لئے بھی قریباً ہر جگہ باپردہ انتظام کیا گیا تھا۔ غیر از جماعت معززین بھی خاصی تعداد میں ان جلسوں میں شریک ہوتے۔

جملہ جماعتوں کے احباب نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن تعاون کیا اور پورے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان جلسوں کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

(عبدالرحمان امیر جماعتہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن)

۲۔ مورخہ ۱۸ اپریل (شہادت) کو لجنہ اماء اللہ شہر گوجرانوالہ کا تربیتی جلسہ مکرم حاجی محمد شریف صاحب کے مکان میں منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مربی سلسلہ سید احمد علی صاحب نے تربیتی تقریر کی جس میں آپ نے تربیت اولاد۔ اسلامی اخلاق۔ اسلامی احکام کی پابندی اور خلافت سے وابستگی اور نظام اور عہدہ داران کی اطاعت وغیرہ امور کی طرف توجہ دلائی۔ اور ان کے بعد مکرم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری نے "اسلام میں عورت کا بلند مقام اور اس کے حصول کا طریق" پر دلنشین پیرائے میں تقریر فرمائی اور دعا کرائی۔ جلسہ میں احمدی مستورات کے علاوہ غیر از جماعت مستورات بھی شریک ہوئیں۔

سیدہ ام طارق سیکرٹری اصلاح و ارشاد
لجنہ اماء اللہ شہر گوجرانوالہ

وقف جدید میں استقلال کیساتھ شمولیت بے حد خیر و برکت کا موجب ہے

وقف جدید کا مقصد قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی اشاعت ہے۔ اور معلمین کے ذریعے اس کا پڑھنا اور پڑھانا اس کا لائحہ عمل ہے۔ اسوقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۳ معلمین۔ اس جہاد میں مصروف ہیں۔ اور مختلف مقامات پر ان کی کارگزاری۔ احمدیت کی اشاعت اور اسکے استحکام کا موجب ہو رہا ہے۔ آپ اگر وقف جدید کا ہاتھ بٹائیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ کی دستگیری کو حاصل کریں گے۔ اور اس کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں گے

(ناظم مال وقف جدید)

دعائے مغفرت

ہماری جماعت کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر غلام رسول صاحب سبز گوندل علی پور چٹھہ کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۲/۴ بوقت دو بجے دوپہر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت عمر رسیدہ بزرگ تھے۔ جماعتی کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے مساجد بیرون کے چندہ میں اپنی بساط کے مطابق ضرور حصہ لیتے رہتے تھے مرحوم چونکہ موصی تھے لہذا ۲۲/۴ کو انکا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ دوست دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(دبیر محمد گھڑی ساز سیکرٹری مال علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع کا چندہ بھی ساتھ ہی ساتھ وصول کریں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

156

خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب اور نامزدگی

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۹ ہش میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ:

ا۔ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب اور نامزدگی کے لئے قرآن کریم ناظرہ کو معیار قرار دیا جائے

ب: شہری مجالس میں اس معیار کا اطلاق فوراً ہو۔

ج: دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق تین سال بعد ہو۔

د: تین سال بعد شہری مجالس کے عہدیداروں کے تقرر کے لئے کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہو۔

دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق ۵۳-۱۳۵۲ ہش (۷۴-۱۹۷۳ء) سے ہوگا۔ نیز اسی سال سے شہری مجالس کے عہدیداروں کے لئے ترجمہ قرآن کریم جاننا ضروری ہوگا۔

چونکہ قائدین مجالس کے انتخاب برائے سال ۵۱-۱۳۵۰ ہش (۷۲-۱۹۷۱ء) اسی سال ہونے ہیں۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس ابھی سے ان قواعد کے مطابق تیاری شروع کر دیں تا انتخاب کے وقت سہولت ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایڈریس مطلوب ہے

(۱) مکرم عبدالغنی صاحب مغنی فاروقی ولد عبداللطیف صاحب فاروقی وصیت نمبر ۱۵۴۰۷ کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو معلوم نہیں ہے مکرم فاروقی صاحب لاہور راولپنڈی پشاور۔ مالاکنڈ بھی رہ چکے ہیں ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں تاکہ وصیت کے بارہ میں براہ راست خط و کتابت کی جا سکے۔

(۲) مکرم ریاض احمد صاحب ابن چوہدری سردار خان صاحب حبٹ ڈرائیور نے مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۶۲ء میں کراچی سے وصیت تحریر کی تھی۔ موصوف کے ۶۳ء کے بعد کے ایڈریس کا علم نہیں ہو سکا اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

بالکل نیا تحفہ

کاجل نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

ربوہ میں گاڑیوں کی آمد و رفت کے اوقات

۲۰ اپریل ۱۹۷۱ء سے ربوہ میں گاڑیوں کی آمد و رفت کے اوقات درج ذیل ہیں۔

(مرزا عبدالسمیع ہیڈ سٹیشن ماسٹر۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمار	نمبر ٹرین	آمد ربوہ	روانگی	برائے
۱	۵۳ اپ ماڑی انڈس از لاہور	۰ — ۲۳	۰ — ۲۴	ماڑی انڈس
۲	۵۴ ڈاؤن ماڑی انڈس	۱ — ۴۸	۱ — ۴۹	لاہور براستہ لائلپور
۳	۲۳ اپ ریل کار از لائلپور	۴ — ۰۴	۴ — ۰۵	راولپنڈی
۴	۳۰ ڈاؤن ایکسپریس از سرگودھا	۶ — ۲۲	۶ — ۲۳	لاہور
۵	آر سی ۵ اپ ریل کار از لاہور	۶ — ۵۰	۶ — ۵۱	سرگودھا
۶	۵۱ اپ پسنجر از لائلپور	۹ — ۰۱	۹ — ۲۰	لالہ موسیٰ
۷	۱۲ ڈاؤن چناب ایکسپریس از پشاور	۹ — ۱۵	۹ — ۱۷	کراچی شہر
۸	آر سی ۶۲ ڈاؤن ریل کار از ماڑی انڈس	۱۰ — ۴۵	۱۰ — ۴۷	لائلپور
۹	۶۱ اپ ریل کار از لائلپور	۱۴ — ۵۸	۱۴ — ۵۹	ماڑی انڈس
۱۰	۱۶ ڈاؤن ریل کار	۱۵ — ۳۴	۱۵ — ۳۵	لاہور
۱۱	۵۲ ڈاؤن پسنجر از لالہ موسیٰ	۱۷ — ۴۸	۱۷ — ۵۰	لائلپور
۱۲	۱۱ اپ چناب ایکسپریس از کراچی	۱۸ — ۲۱	۱۸ — ۲۳	پشاور
۱۳	۲۹ اپ سرگودھا ایکسپریس از لاہور	۲۰ — ۰۲	۲۰ — ۰۳	سرگودھا
۱۴	آر سی ۲۳ اپ از راولپنڈی	۲۲ — ۳۷	۲۲ — ۳۸	لائلپور

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنے والوں کی فہرست

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ

(۶)

۱۵۰	محمد الدین صاحب کنڈیار معرفت کشمیر میڈیکو نواب شاہ	۵۰۰	روپے
۱۵۱	چوہدری روشن دین صاحب گنری	۵۰۱	"
۱۵۲	گوٹھ بشیر پور۔ لطیفہ نگر فارم	۵۰۰	"
۱۵۳	چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد کوٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰	"
۱۵۴	چوہدری محمد اقبال صاحب نوکوٹ	۵۰۰	"
۱۵۵	میر نور احمد صاحب تالپور	۵۰۰	"
۱۵۶	بیگم میجر حمید احمد صاحب کلیم مع بچگان نواز آباد فارم	۱،۰۰۰	"
۱۵۷	عطاء اللہ صاحب آرائیں ٹنڈو الہ یار	۵۰۰	"
۱۵۸	ڈاکٹر عبدالستار صاحب بشیر آباد فارم سندھ	۵۰۰	"
۱۵۹	چوہدری اللہ دین صاحب چک ۱۶۶ مراد	۵۰۰	"
۱۶۰	سعید احمد صاحب گوٹھ میاں جان مہر	۵۰۰	"
۱۶۱	شریف بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام نبی صاحب کوٹ احمدیاں	۵۰۰	"
۱۶۲	ملک مبشر احمد صاحب ڈیلائٹ حیدرآباد	۵۰۱	"
۱۶۳	ایس ایم حسن صاحب منجانب وجیہہ النساء بیگم صاحبہ	۵۰۰	"
۱۶۴	شیخ بشیر احمد صاحب سکھری کوئٹہ	۵۰۱	"
۱۶۵	مرزا مقصود احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰	"
۱۶۶	ملک نثار احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰	"
۱۶۷	ڈاکٹر میجر سراج الحق خان صاحب کوئٹہ	۵۰۰	"
۱۶۸	کیپٹن ارباب عبدالکبیر صاحب کوئٹہ	۵۰۰	"
۱۶۹	ڈاکٹر عین النعیم صاحب "	۵۰۰	"
۱۷۰	مرزا محمد اسماعیل صاحب مع اہل و عیال چمن۔ بلوچستان	۵۰۰	"
۱۷۱	ملک غلام حسین صاحب مرحوم بذریعہ ملک بشیر احمد صاحب کوئٹہ	۵۰۰	"
۱۷۲	ایس ایم عثمان صاحب چھانگ	۵۰۰	"
۱۷۳	نذیر حسن صاحب کومیلا کینٹ	۵۰۰	"
۱۷۴	فرید احمد صاحب برہمن بڑیہ	۸۰۰	"
۱۷۵	ملک عزیز محمد خان صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان	۵۰۰	"
۱۷۶	سید محمد صادق ہاشمی صاحب نائب امیر ڈیرہ غازیخان	۵۰۰	"
۱۷۷	محمد اعظم صاحب منجانب والدہ مرحومہ اللہ رکھی چک ۲۷۹ مظفرگڑھ	۵۰۰	"
۱۷۸	رضیہ چوہدری صاحبہ بنت چوہدری نور محمد صاحب مظفر گڑھ	۵۰۰	"
۱۷۹	چوہدری صادق علی صاحب اوورسیر مظفرگڑھ	۵۰۰	"
۱۸۰	میجر ایم ڈی لغاپوری	۵۱۰	"
۱۸۱	نصرت محمودہ صاحبہ بیگم چوہدری عبدالمجید صاحب باجوہ ایس ایس پی ڈیرہ غازیخان	۵۰۰	"
۱۸۲	چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ لاہور	۵۰۰	"
۱۸۳	شیخ ذکاء اللہ صاحب منجانب والد شیخ عطاء اللہ صاحب سمن آباد لاہور	۵۰۰	"
۱۸۴	عزیز محمد صاحب مع اہل و عیال و والدین سمن آباد لاہور	۵۰۰	"
۱۸۵	سردار بشیر احمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰	"
۱۸۶	قریشی عبدالغنی صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰	"
۱۸۷	چوہدری محمد الٰہی صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰۰	"
۱۸۸	کیپٹن صاحب دین صاحب راج گڑھ لاہور	۵۰۰	"
۱۸۹	ملک عبدالحمید صاحب ستکوہی کرشن نگر لاہور	۵۰۰	"
۱۹۰	مسعود احمد صاحب ریحانی سنت نگر کرشن نگر لاہور	۵۰۰	"
۱۹۱	مستری نذر محمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۵۰۰	"

باقی

وہ تین باتیں جنہیں اختیار کرنے سے انسان کو ایمان کی حلاوت حاصل ہوتی ہے

اللہ اور اس کا رسول تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہو دوسرے سے محض اللہ محبت کی جائے کفر کی طرف لوٹنا ممکن نہ رہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ○ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک حدیث میں فرمایا ہے کہ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَاَنْ يُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَاَنْ يَّكْرَهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّقْذَفَ فِي النَّارِ (بخاری جلد اول کتاب الایمان) یعنی جس شخص میں یہ تین باتیں پائی جائیں اس کے متعلق سمجھ لو کہ اسے حلاوت ایمان حاصل ہو گئی۔ اول یہ کہ خدا اور اس کا رسول اس کی نگاہ میں تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں۔ دوم: انسان دوسرے سے محض اللہ کے لئے محبت کرے۔ سوم ایمان لانے کے بعد وہ کفر کی طرف لوٹنا ایسا ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ میں اللہ تعالےٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ آج تو یہ لوگ اسلام کی مخالفت کر رہے ہیں اور بتوں کو خدا تعالےٰ کا شریک قرار دے رہے ہیں لیکن اگر یہی لوگ اس وقت کا نظارہ اپنے ذہنوں میں لا سکیں جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں سب کچھ بھول جائے اور انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالےٰ کا شریک بنانا کوئی معمولی گناہ نہیں اس وقت تو یہ لاعلمی اور جہالت کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں لیکن اگر یہ اس وقت کا تصور کر سکیں جب ان پر اپنے معبودوں کی بے بضاعتی روشن ہو جائے گی تو وہ ایسا کبھی نہ کریں۔ جیسا کہ فتح مکہ کے موقع پر تمام کفار نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ ان کے معبود ان کے کسی کام نہ آئے بلکہ وہ توڑ پھوڑ کر پھینک دئیے گئے اور بیت اللہ کو خدائے واحد کی عبادت کے لئے پاک کر دیا گیا۔

اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ کی تشریح میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اخروی عذاب کی بھی تفصیل بیان فرمائی ہے جو کفار کو ملے گا اور بتایا ہے کہ انہیں تمثیلی طور پر سانپ اور بچھو اور اسی قسم کی اور خوفناک چیزیں نظر آئیں گی جو درحقیقت انہی کے اعمال کی ایک شکل ہوں گی۔ کیونکہ دنیا میں انہوں نے سانپوں کی طرح لوگوں کو ڈسا اور بچھوؤں کی طرح نیش زنی سے کام لیا اور درندوں کی طرح لوگوں کو چیرا پھاڑا۔ اس لئے خدا تعالےٰ ان کی سزا کے لئے سانپوں اور بچھوؤں کو ہی ان پر مسلط کر دے گا اور انہیں اپنے اعمال کی سزا دے گا۔

یہ آیت اپنے مضمون کے لحاظ سے پہلی آیت سے نہایت گہرا تعلق رکھتی ہے۔ بلکہ درحقیقت یہ دونوں آیات ایک ہی مضمون کی حامل ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان آیات میں یہ مضمون بیان فرمایا ہے کہ باوجود ان دلائل کے جو حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں اور باوجود اس کے کہ دنیا کا ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کی وحدانیت کا ثبوت دے رہا ہے اور باوجود اس کے کہ یہ لوگ خدا تعالےٰ کی تقدیر خاص کو بھی دیکھ رہے ہیں۔ جو مومنوں کے حق میں جاری ہے پھر بھی یہ لوگ خدا تعالےٰ کے ند قرار دے رہے ہیں اور ان سے ایسی ہی محبت کرتے ہیں جیسی خدا تعالےٰ سے کرنی چاہیئے۔ اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ لوگ تباہ ہونے والے ہیں"

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ ۳۲۸-۳۲۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصل دعا دین ہی کی دعا ہے

اللہ تعالیٰ کے یہ ناچیز بندے خدا کے فضل سے ایک روحانی سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور اس کی تائید و نصرت کے بغیر اپنے مقصد عظیم دلوں کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت کر ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پس اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو کھینچنے کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم ناچیز بندوں پر رحم فرماتے ہوئے ہمیں اس راہ میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کی توفیق دے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی عمر اور سلسلہ کے کاموں میں بے حد برکت دے اور محض اپنے فضل سے بنی نوع انسان کے دلوں میں ایک نیک تغیر اور پاک تبدیلی پیدا کر دے اس طرح کہ وہ اللہ تعالےٰ کی محبت میں سرشار ہو کر اس کے آستانہ پر جھک جائیں اور خالصتًا اسی کے بندے بن جائیں۔ آمین۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اصل دعا دین ہی کی دعا ہے" (ملفوظات جلد ۹) پس دعاؤں سے کام لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی پیش کیجئے۔

(ناظر بیت المال آمد)

اپنے بچوں کو مرکز کے پاک ماحول میں بھیجئے

۱۲ اپریل سے نیا تعلیمی سال شروع ہو چکا ہے اس لئے احباب سے میری درخواست ہے کہ بیرونی مسموم اور حد سے بڑھی ہوئی مکدر فضا سے محفوظ رکھنے کے لئے اپنے بچوں کو جلد از جلد مرکز کے پاک اور پرسکون ماحول میں بھیجئے۔ دیر سے آنے والے بچے تعلیمی طور پر ہمیشہ خسارے میں رہتے ہیں احباب پوری طرح جانتے ہیں کہ ہمارے ہاں کوئی ایسی تحریک نہیں جس سے بچوں کی توجہ دینی اور دنیوی تعلیم سے ہٹ کر کسی اور طرف مبذول ہو۔ نہ یہاں گانا بجانا نہ سینما ہے اور نہ کوئی اور کھیل تماشا۔

بورڈنگ ہاؤس میں پوری نگرانی۔ نمازوں کی پابندی۔ قرآن کریم اور دیگر کتب دینیہ کی تدریس و تعلیم۔ منظور شدہ کھیلوں میں باقاعدہ شمولیت کا خاطر خواہ انتظام ہے۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خصوصی دعائیں اور حضور کے خطبات اور تقاریر اور دیگر بزرگان دین کے مواعظ حسنہ میں لازمی طور پر شامل ہونا اس پر طرہ یہ کہ اخراجات کم زندگی سادہ اور نتائج امتحانات عمدہ اور داخلے دوسرے بیرونی اداروں سے کم بلکہ غرضیکہ زیادہ کیا لکھوں۔ تجربہ کیجئے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی حمد کے ترانے گائیے

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

درخواست دعا

برادرم احمد حسین صاحب ابن قاسم علی صاحب آف چک نمبر ۵۳ ضلع شیخوپورہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ بری فرمائے۔

(محمود احمد بھٹی۔ لکھانوالی منزل دار الصدر غربی الف ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵